ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 02199212639

کراچی ڈرائیونگ لائسنس برانچ کلفٹن میں ون ونڈو آپریشن کا آغاز

ڈرائیونگ لائسنس کا حصول آسان اور شفاف بنانے میں مدد ملے گی۔ آئی جی سندھ

کراچی 13 دسمبر 2016ء۔

آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے ڈرائیونگ لائسنس برانچ کلفٹن میں ون ونڈو آپریشن کا آغاز کرتے ہوئے جدید سہولیات سے آراستہ ڈرائیونگ لائسنس برانچ کا افتتاح کیا اور اپنے ڈرائیونگ لائسنس کی تجدید کراتے ہوئے باقاعدہ فیس ادا کی اس موقع پر ایڈیشنل ائی جی ٹریفک خادم حسین بھٹی، ایڈیشنل آئی جی کراچی مشتاق احمد مہر، زونل ڈی آئی جیز کراچی، ڈی آئی جی ڈی ایل برانچز ودیگر سینئر پولیس افسران کے علاوہ سی پی ایل چیف زبیر حبیب، بزنس کمیونٹی کے ممبران اور سول سوسائٹی سے وابستہ معروف شخصیات بھی موجود تھے۔

ڈی آئی جی ڈی ایل مظہر نواز شیخ نے دوران بریفنگ بتایا کہ اس جدید ترین نظام کے ذریعے جعلی لائسنس کی روک تھام اور ایجنٹ مافیا کا قلع قمع ممکن ہوسکے گا اور یہ جدید کمپیوٹرائزڈ سسٹم عوام کے لیے نہایت مددگار ثابت ہوگا انہوں نے بتایا کہ اس نظام کے تحت شفاف اور دوستانہ ماحول میں عوام کو انتہائی کم وقت میں ڈرائیونگ لائسنس کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا انہوں نے اس نئے نظام کی خصوصیات کا تفصیلی احاطہ کیا جس میں (ڈی ایل ایس) جدید سافٹ ویئر، نیا ڈیزائن کردہ کارڈ، موبائل فون ایپلیکیشن، ڈیپارٹمنٹ کا نیا لوگو، ایس ایم ایس سروس، کیو میٹک سروس، فیڈ بیک سروس لرننگ اور مستقل لائسنس کے لیے علیحدہ ہالز، نئی دلکش اور مکمل معلومات کے لیے ویب سائٹ، آن لائن رجسٹریشن کی سہولت، سینٹرلائزڈ کارڈ پرنٹنگ و ترسیل اور دور دراز کے علاقوں کی عوام کے لیے موبائل یونٹ جیسی سہولیات قابل ذکر ہیں۔

انہوں نے مذید بتایا کہ اس جدید نظام سے نا صرف اندرون ملک بلکہ بیرون ملک مقیم پاکستانی بھی استفادہ کرسکتے ہیں خصوصاً موبائل ایپ میں موجود لائسنس کی تصدیق، نئے لائسنس کے حصول کے لیے تیاری، آن لائن شکایات کا جدید نظام، جبکہ گھر بیٹھے لائسنس کی ایپلیکیشن کا مکمل کرنا بھی شامل ہیں اس جدید نظام کی بدولت لرننگ لائسنس کے حصول کے لئے پانچ منٹ، تجدید میں پندرہ تا بیس منٹ اور نئے لائسنس کے حصول میں چالیس منٹ درکار ہوتے ہیں۔

اس موقع پر آئی جی سندھ نے ہدایات دیں کہ سندھ میں قائم دیگر ڈرائیونگ لائسنس برانچز کو بھی جدید نظام سے آراستہ کرنے کے لئے تمام تر ممکنہ اقدامات اٹھائے جائیں اور اس ضمن میں جملہ دستاویزی امور پر مشتمل سفارشات برائے ملاحظہ و مذید ضروری اقدامات ارسال کی جائیں۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔